Journal of World Religions and Interfaith Harmony (JWRIH)
Volume 5, Issue 2 (2026), pp. 32–51 | ISSN (Print): 2958-9932 (Online): 2958-9940
Publisher: Department of World Religions and Interfaith Harmony, The Islamia University of Bahawalpur, Pakistan

OPEN ACCESS | Book Review
https://journals.iub.edu.pk/index.php/jwrih
https://journals.iub.edu.pk/index.php/jwrih/issue/view/333

A Critical Review of Seyyed Hossein Nasr's Religion and the Order of Nature

سید حسین نصر کی تصنیف "مذہب اور نظامِ فطرت" کا تنقیدی جائزہ

Muhammad Usman
Visiting Lecturer of Islamic Studies at Government College of Technology, Bahawalpur, Pakistan.
Correspondence: usmanattari807@gmail.com

ARTICLE HISTORY: Received: 30 June 2026 | Accepted: 20 August 2026 | Published: 20 August 2026
HOW TO CITE: Usman, Muhammad. "A Critical Review of Seyyed Hossein Nasr's Religion and the Order of Nature." Journal of World Religions and Interfaith Harmony 5, no. 2 (2026): 1–6. https://journals.iub.edu.pk/index.php/jwrih/article/view/4759.
Open Access: This is an open access article distributed under the terms of the Creative Commons Attribution 4.0 International License (CC BY 4.0), which permits unrestricted use, distribution, adaptation, and reproduction in any medium, provided the original author and source are properly credited.
INDEXED / HARVESTED IN: HEC Pakistan • Google Scholar • Internet Archive • Academia.edu • DefinePK • BASE • Wiki Data • OpenAlex

Seyyed Hossein Nasr, Religion and the Order of Nature. New York, NY: Oxford University Press, 1996. Pp. x+310. Hardcover. ISBN: 9780195102741. Price: Not listed.

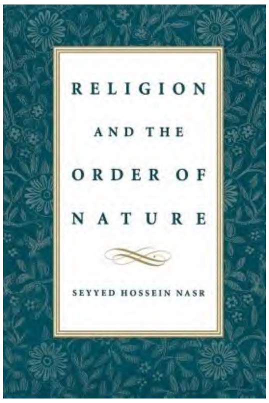

سید حسین نصر عصرِ حاضر کے ان معدودے چند مسلم مفکرین میں شمار ہوتے ہیں جنہیں بین الاقوامی فلسفیانہ دنیا میں وہ مقام حاصل ہوا جو عموماً مغربی فلسفیوں کے حصے میں آتا ہے۔ ۷ اپریل ۱۹۳۳ء کو تہران میں پیدا ہونے والے نصر نے ۱۹۵۴ء میں Massachusetts Institute of Technology (MIT) سے طبیعیات میں بی ایس اور ہارورڈ یونیورسٹی سے جیولوجی، جیوفزکس اور تاریخِ سائنس میں ۱۹۵۸ء میں پی ایچ ڈی کی۔[1] ان کے فکری اساتذہ میں René Guénon، Frithjof Schuon اور Ananda Coomaraswamy جیسے روایتی مفکرین شامل ہیں جنہوں نے ان کی فکری بنیاد تشکیل دی۔ ۱۹۷۹ء کے ایرانی انقلاب کے بعد امریکہ منتقل ہو کر انہوں نے پہلے ٹیمپل یونیورسٹی اور پھر جارج واشنگٹن یونیورسٹی میں اسلامیات کے پروفیسر کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ وہ پچاس سے زائد کتابوں اور پانچ سو سے زیادہ علمی مقالات کے مصنف ہیں۔ ۱۹۸۰-۸۱ء میں انہوں نے گفرڈ لیکچرز دینے کا منفرد اعزاز حاصل کیا[2]، اور وہ ان مسلم مفکرین میں بھی شامل ہوئے جنہیں Library of Living Philosophers میں جگہ دی گئی۔ یہ ایک ایسا اعزاز تھا جو عصرِ حاضر کے بڑے فلسفیانہ ذہنوں کے لیے مختص

[1] Seyyed Hossein Nasr, "Seyyed Hossein Nasr," Department of World Religions, George Washington University, accessed June 30, 2026, https://religion.columbian.gwu.edu/seyyed-nasr.

[2] Seyyed Hossein Nasr, Knowledge and the Sacred (Albany: SUNY Press, 1989), vii.

ہے۔[3]

زیرِ تجزیہ کتاب **مذہب اور نظامِ فطرت** وہ تصنیف ہے جو انہوں نے ۱۹۹۴ء میں برمنگھم یونیورسٹی میں ایڈورڈ کیڈبری لیکچرز کے طور پر پیش کی۔ یہ کتاب ۲۶ ستمبر ۱۹۹۶ء کو آکسفورڈ یونیورسٹی پریس، یوکے سے انگریزی میں شائع ہوئی اور ۳۲۰ صفحات پر مشتمل ہے۔[4] مصنف نے اسے اپنی سابقہ دو کتابوں: Man and Nature اور Knowledge and the Sacred کا منطقی تسلسل قرار دیا ہے۔ ناشر کے مطابق عالمِ دین اور فلسفی ہاسٹن اسمتھ نے اسے[5] "the most comprehensive and intelligent treatment" قرار دیا۔ اس کتاب نے اسلامی ماحولیاتی اخلاقیات کے میدان میں ہونے والی علمی تحقیق کو نمایاں طور پر متاثر کیا، اور امریکہ، برطانیہ، ملائیشیا، ایران، انڈونیشیا اور ترکی میں متعدد پی ایچ ڈی مقالات اور تحقیقی منصوبے مکمل کیے گئے جن کی بنیاد نصر کے افکار پر تھی۔[6] نصر کتاب کا آغاز ایک ایسے جملے سے کرتے ہیں جو پوری تصنیف کا نقشِ اول ہے:

> The Earth is bleeding from wounds inflicted upon it by a humanity no longer in harmony with Heaven and therefore in constant strife with the terrestrial environment.[7]
>
> زمین ان زخموں کے باعث لہولہان ہے جو ایسی انسانیت نے اسے دیے ہیں جو اب آسمان کے ساتھ ہم آہنگ نہیں رہی، اور اسی وجہ سے زمینی ماحول کے ساتھ مسلسل کشمکش میں مبتلا ہے۔

کتاب کا مرکزی سوال یہ ہے: کیا جدید انسان فطرت کے ساتھ ٹوٹے ہوئے رشتے کو محض سائنسی اور تکنیکی اقدامات سے بحال کر سکتا ہے؟ نصر کا جواب سختی سے نفی میں ہے۔ ان کے نزدیک ماحولیاتی بحران دراصل ایک روحانی اور مابعد الطبیعیاتی بحران ہے جس کی جڑیں مغربی جدید سائنس کے تقلیلیت پسند نظریے میں پیوست ہیں جس نے فطرت کو "آیاتِ الٰہی" کی بجائے ایک بے جان مشین سمجھ لیا۔ نصر اسلام، عیسائیت، یہودیت، ہندومت، بدھ مت، تاؤازم اور قدیم ادیان کا بین المذاہب تقابل کر کے جاودانی حکمت کے تحت یہ ثابت کرتے ہیں کہ فطرت کے ساتھ احترام کا رشتہ رکھنا انسانی تہذیب کی مشترک وراثت ہے۔

کتاب آٹھ ابواب پر مشتمل ہے جو ایک منطقی تدریج کے ساتھ ترتیب دیے گئے ہیں: ابتدا میں مسئلے کی فلسفیانہ تشخیص، پھر اس کے تاریخی اسباب، اور آخر میں اس کے روحانی حل پر گفتگو کی گئی ہے۔ پہلے باب (مذہب اور مذاہب) میں نصر کتاب کی فکری بنیاد رکھتے ہیں: ہر انسانی تہذیب کا ایک مخصوص "آسمان" (مابعد الطبیعیاتی نظریہ) ہے اور اسی آسمان کی نسبت سے اس کی "زمین" (نظامِ فطرت) کی تعریف طے ہوتی ہے۔ وہ وضاحت کرتے ہیں:

> A need exists to develop a path across religious frontiers without destroying the significance of religion itself and to carry out a comparative study of the 'Earths' of various religions as has been carried out for their 'Heavens.[8]
>
> ضرورت اس امر کی ہے کہ مذاہب کی اہمیت اور معنویت کو مجروح کیے بغیر مذہبی حدود و سرحدوں کے درمیان ایک ایسا راستہ نکالا جائے، اور مختلف مذاہب کے 'ارضی تصورات' کا تقابلی مطالعہ اسی طرح کیا جائے جس طرح ان کے 'آسمانی تصورات' کا مطالعہ کیا جا چکا ہے۔

دوسرے باب (نظامِ فطرت) میں نصر قرآنی اصطلاح "آیات" کا حوالہ دے کر کہتے ہیں کہ اسلام میں کائنات خدا کی ایک کھلی کتاب ہے۔ تاؤازم کا "تاؤ"، یونانی Physis، ہندومت کا "رتا" اور "دھرما"، اور بدھ مت کا "دھمّا" یہ اس ازلی نظم کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو فطرت کے ظاہر میں پنہاں ہے۔

---

[3] Seyyed Hossein Nasr, "An Intellectual Autobiography," in The Philosophy of Seyyed Hossein Nasr, ed. Lewis Edwin Hahn, Randall E. Auxier, and Lucian W. Stone Jr., vol. 28, The Library of Living Philosophers (Chicago: Open Court, 2001), 60–61.

[4] Seyyed Hossein Nasr, *Religion and the Order of Nature* (New York: Oxford University Press, 1996), copyright page.

[5] Huston Smith, *Religion and the Order of Nature*, endorsement, back cover.

[6] Huston Smith, quoted in Tarik M. Quadir, Traditional Islamic Environmentalism: The Vision of Seyyed Hossein Nasr (Lanham, MD: University Press of America, 2013), 15.

[7] Nasr, *Religion and the Order of Nature*, 3.

[8] Ibid., 4.

تیسرے اور چوتھے باب میں نصر فلسفے اور سائنسی انقلاب کا تنقیدی جائزہ لیتے ہیں۔ ڈیکارت کے ذہن و مادہ کی تفریق اور نیوٹن کی "کائنات بطور مشین" والی تصویر نے فطرت کو اس کی روح سے محروم کر دیا۔ جدید سائنس نے اشیاء کی "صفات" کو نظر انداز کر کے صرف "مقدار" کو سچائی کا معیار مانا۔ نصر اس سے بھی آگے جا کر پورے "سائنسی مادیت پرستی" اور "ارتقائی فطرت پرستی" کے نظام پر تنقید کرتے ہیں، محض ڈارون پر نہیں بلکہ اس پورے تقلیلیت پسند فکری رجحان پر جس نے کائنات کو ایک "بے جان مشین" بنا دیا۔[9]

پانچویں باب (مغرب میں انسان پرستی کے المناک نتائج) میں نصر ایک بنیادی فلسفیانہ تفریق پیش کرتے ہیں: "Pontifical Man": وہ انسان جو زمین و آسمان کے درمیان پل ہے اور "Promethean Man": وہ انسان جو خدا سے بغاوت کر کے خود کو مرکزِ کائنات سمجھتا ہے۔ نصر کا پیغام یہ ہے:

> Modern man needs not to be 'reinvented' as some have claimed, but he must be reborn as traditional or pontifical man, a bridge between Heaven and Earth, and the world of nature must once again be conceived as it has always been a sacred realm reflecting the divine.[10]
>
> جیسا کہ بعض اہلِ فکر نے دعویٰ کیا ہے، جدید انسان کو از سرِ نو تشکیل دینے کی ضرورت نہیں، بلکہ اسے روایتی یا پُل نما انسان کی حیثیت سے دوبارہ جنم لینا ہوگا؛ ایسا انسان جو آسمان اور زمین کے درمیان ایک پل ہو۔ نیز فطرت کی دنیا کو ایک مرتبہ پھر اسی طرح ایک مقدس عالم کے طور پر سمجھنا ہوگا، جیسا کہ وہ ہمیشہ سے الوہیت کی عکاسی کرنے والا مقدس عالم رہی ہے۔

آخری تین ابواب میں نصر ماحولیاتی بحران کے حل کے لیے محض ظاہری یا تکنیکی اقدامات کے بجائے ایک روحانی، اخلاقی اور فکری تجدید کی ضرورت پر زور دیتے ہیں۔ ان کے نزدیک مسئلے کا بنیادی حل انسان کے فطرت کے بارے میں تصور اور اس کے طرزِ زندگی کی اصلاح میں پوشیدہ ہے۔ وہ مقدس سائنس، روایتی تعلیم، روحانی احیاء اور ذمہ دارانہ اخلاقیات کو اس تجدید کے بنیادی اصول قرار دیتے ہیں۔ اس تصور کے مطابق علم کو محض مادی اشیا پر تسلط حاصل کرنے کا ذریعہ نہیں ہونا چاہیے بلکہ اسے انسان کو کائنات کے باطنی نظم، فطرت کی معنویت اور اس کے خالق کے ساتھ اپنے تعلق کا شعور بھی عطا کرنا چاہیے۔ اسی طرح تعلیم کا مقصد صرف معلومات اور فنی مہارتیں فراہم کرنا نہیں بلکہ انسان کے اندر ذمہ داری، اعتدال، روحانی بصیرت اور فطرت کے احترام کی اقدار پیدا کرنا بھی ہونا چاہیے۔

تاہم نصر کے پیش کردہ ان اصولوں کو جدید ریاستی نظام، معاشی ڈھانچے اور عالمی ماحولیاتی پالیسیوں میں عملی طور پر نافذ کرنے کا تفصیلی طریقۂ کار نسبتاً غیر واضح رہتا ہے۔ وہ ماحولیاتی بحران کی فکری اور روحانی بنیادوں کی تشخیص تو نہایت مؤثر انداز میں کرتے ہیں، لیکن اس تشخیص کو جدید صنعتی معیشت، شہری منصوبہ بندی، ماحولیاتی قوانین اور عالمی سطح پر پائیدار ترقی کی پالیسیوں میں منتقل کرنے کے لیے مطلوبہ عملی خاکہ نسبتاً کم پیش کرتے ہیں۔ یہی پہلو کتاب کی ایک اہم قابلِ توجہ حد بھی قرار دیا جا سکتا ہے۔

نصر کے نزدیک فطرت کی تقدیسِ نو کا مطلب فطرت کو از سرِ نو مقدس بنانا نہیں، کیونکہ فطرت اپنی اصل میں پہلے ہی مقدس ہے؛ اصل ضرورت انسان کے شعور کی اصلاح ہے۔ جدید انسان نے مادی منفعت، بے لگام تسخیر اور محض ظاہری پیمانوں کے باعث فطرت کی اس روحانی معنویت کو نظر انداز کر دیا ہے۔ اس لیے نصر کے نزدیک حقیقی تبدیلی اس وقت ممکن ہے جب انسان اپنے اندر وہ باطنی بصیرت دوبارہ پیدا کرے جس کے ذریعے وہ فطرت کو محض وسائل کا ذخیرہ نہیں بلکہ ایک بامعنی اور الٰہی نشانی کے طور پر دیکھ سکے۔ یوں ماحولیاتی بحران کا حل صرف زمین کو بچانے کا مسئلہ نہیں رہتا بلکہ انسان کے اپنے تصورِ حیات، اخلاقی رویے اور روحانی شعور کی اصلاح کا مسئلہ بن جاتا ہے۔

اس کتاب کو دنیا کے معروف علمی جرنلز میں تفصیلی جائزوں کا موضوع بنایا گیا۔ 1998ء میں ریویو آف ریلیجس ریسرچ میں بیتھ بلسمین نے نصر کے بین المذاہب منہج کو سراہا۔[11] American Journal of Islam and Society میں لکھا گیا ہے:

---

[9] Ibid., 126–162.

[10] Ibid., 7.

[11] Beth Blissman, "Religion and the Order of Nature," *Review of Religious Research* 40, no. 2 (1998): 182–84,

A Critical Review of Seyyed Hossein Nasr's Religion and the Order of Nature

> Even by his own exceptional standards, this new book by Seyyed Hossein Nasr is a remarkable work destined to be a classic in the field of religious studies of nature.[12]
>
> اپنے ہی غیر معمولی علمی معیار کے لحاظ سے بھی سید حسین نصر کی یہ نئی کتاب ایک قابلِ ذکر تصنیف ہے، جو فطرت کے مذہبی مطالعات کے میدان میں ایک کلاسیکی کتاب کا درجہ حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

International Journal for Philosophy of Religion ۱۹۹۸ء میں Egbert Giles Leigh Jr نے نصر کے اس دعوے کو اہم قرار دیا کہ جدید سائنس فطرت کی باطنی تقدیس کو سمجھنے سے قاصر ہے،[13] اور The Journal of Religion ۱۹۹۹ء میں William French نے اسے "ماحولیاتی الہیات" کی تحریک پر گہرا اثر ڈالنے والی تصنیف قرار دیا۔[14]

بین الاقوامی تحقیق کے میدان میں اس کتاب اور نصر کے افکار کا اثر انتہائی وسیع رہا۔ انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی ملائیشیا میں موسیٰ یوسف نے ۲۰۱۱ء میں اور Gary Michael Dargan نے ۲۰۱۹ء میں نصر کے افکار پر ڈاکٹریٹ کی سطح پر تحقیقی مقالے مکمل کیے۔[15] انڈونیشیا میں UIN Syarif Hidayatullah Jakarta، UIN Walisongo اور UIN Siber Syekh Nurjati جیسی جامعات میں نصر کے تصورِ انسان، فطرت اور اسلامی تعلیم پر متعدد تحقیقی مقالات مکمل ہوئے۔[16] ترکی میں IIUM Journal of Religion and Civilisational Studies ۲۰۲۴ء میں ترک محقق Mehmet Vural نے نصر کے روایت پرستی کے نظریے کا تجزیہ کیا، اور Harvard Review of Philosophy ۲۰۱۷ء میں خود نصر کے ساتھ ایک اہم گفتگو شائع ہوئی۔[17] یہ علمی تحریریں اس بات کی عکاس ہیں کہ یہ کتاب عالمی علمی گفتگو کا ناگزیر حصہ ہے۔

یہ کتاب کئی اعتبارات سے ایک غیر معمولی علمی کارنامہ ہے۔ اول: اس کا بین المذاہب منہج نہایت وسیع اور ماہرانہ ہے اسلام سے ہندومت تک، قدیم مصر سے تاؤازم تک، فکری سفر کا یہ دائرہ کسی دوسری ہم موضوع کتاب میں شاید ہی ملے۔ دوم: نصر ماحولیاتی بحران کو محض "پودے لگاؤ" یا "توانائی بچاؤ" کے نعروں سے آگے جا کر اس کی جڑ تک پہنچتے ہیں۔ سوم: نصر اسلامی ماحولیاتی اخلاقیات کے بانیوں میں شمار ہوتے ہیں اور یہ کتاب اس میدان کی بنیادی تصنیف کا درجہ رکھتی ہے۔

تاہم بعض حدود بھی قابلِ توجہ ہیں۔ اول: نصر جدید سائنس کی کامیابیوں کو قریب قریب یکسر نظر انداز کر دیتے ہیں اور روایتی علوم کو غیر تنقیدی انداز میں مثالی قرار دیتے ہیں۔ دوم: اگرچہ نصر Sacred Science، روایتی تعلیم اور روحانی احیاء جیسے اصول پیش کرتے ہیں، تاہم ان اصولوں کو جدید ریاستی یا عالمی ماحولیاتی پالیسی میں منتقل کرنے کا عملی خاکہ نسبتاً غیر واضح رہتا ہے۔ سوم: مختلف مذاہب کے فطرت سے متعلق تصورات میں جو تفاوت موجود ہے، نصر

---

https://doi.org/10.2307/351230.

[12] Nasr Arif, "Religion and the Order of Nature," *American Journal of Islam and Society* 14, no. 2 (1997): 290–295, https://doi.org/10.35632/ajis.v14i2.2246.

[13] Egbert Giles Leigh Jr., "Seyyed Hossein Nasr, Religion and the Order of Nature," *International Journal for Philosophy of Religion* 44, no. 2 (1998): 124–126, https://doi.org/10.1023/A:1017193012060.

[14] William French, "Religion and the Order of Nature," *The Journal of Religion* 79, no. 4 (1999): 689–691

[15] Musa Yusuf Owoyemi, The Compatibility of Islam with Modernity: A Study of the Thought of Seyyed Hossein Nasr (PhD diss., International Islamic University Malaysia, 2011); Gary Michael Dargan (Adam), Seyyed Hossein Nasr and the Theory of Evolution: A Critical View (PhD diss., International Islamic University Malaysia, 2019).

[16] Muhammad Faiz Nurahyan, "Eksistensi Tradisi Islam di Tengah Modernitas Perspektif Seyyed Hossein Nasr," *Paradigma: Jurnal Kalam dan Filsafat* 6, no. 2 (2025): 139–162; Intan Nur Fatiroh, "Kontekstualisasi Konsep Manusia Primordial di Era Disrupsi (Studi Pemikiran Seyyed Hossein Nasr)" (Undergraduate thesis, UIN Walisongo Semarang, 2021); Abu Ma'mur, "Relevansi Pemikiran Seyyed Hossein Nasr terhadap Pengembangan Paradigma Pendidikan Islam Kontemporer" (Master's thesis, UIN Siber Syekh Nurjati Cirebon, 2025).

[17] Mehmet Vural, "Seyyed Hossein Nasr and Traditionalism," IIUM Journal of Religion and Civilisational Studies 7, no. 1 (2024): 126–141; Taimur Aziz and Seyyed Hossein Nasr, "On Tradition, Metaphysics, and Modernity," The Harvard Review of Philosophy 24 (2017): 63–70).

انہیں "جاودانی حکمت" کے نظریے کی خاطر کچھ زیادہ ہموار کر دیتے ہیں۔

عالمِ اسلام کے لیے یہ کتاب خصوصی اہمیت رکھتی ہے۔ نصر نے قرآنی تصورِ "آیات" اور "سنتِ اللہ" کو ماحولیاتی الہیات کی بنیاد بنایا ہے۔ کتاب کا استہلال ہی سورۃ البقرہ آیت ۳۰ سے ہے جو خلافتِ انسانی کا بیان کرتی ہے۔ نصر کا استدلال ہے کہ انسان خلیفہ ہے، مالک نہیں اسے زمین کی حفاظت کا ذمہ دار بنایا گیا ہے، اسے اس کا قابضِ مطلق نہیں بنایا گیا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا"[18]

"زمین میں فساد نہ پھیلاؤ بعد اس کے کہ اسے سنوار دیا گیا ہے۔"

یہ آیت نصر کی پوری کتاب کا قرآنی خلاصہ ہے۔ مقاصدِ شریعت کے تناظر میں دیکھا جائے تو نصر کا نظریہ حفظِ نسل اور حفظِ نفس کو ایک وسیع تر کائناتی تناظر میں پیش کرتا ہے؛ کیونکہ کائنات کی حفاظت دراصل انسان کی اپنی بقا اور حفاظت سے وابستہ ہے۔ اس اعتبار سے یہ کتاب بین المذاہب ماحولیاتی مکالمے کے لیے ایک مضبوط فکری بنیاد فراہم کرتی ہے۔ اس کی اہمیت صرف نظری مباحث تک محدود نہیں بلکہ اس نے مذہب، فلسفہ، ماحولیات، اسلامی تہذیب، اخلاقیات اور فلسفۂ سائنس کے درمیان ایک اہم علمی ربط قائم کیا ہے، جس کے اثرات آج بھی ان شعبوں میں ہونے والی علمی تحقیقات اور مباحث میں نمایاں ہیں۔

خود مصنف کہتے ہیں:

> The environmental crisis requires not simply rhetoric or cosmetic solutions but a death and rebirth of modern man and his worldview.[19]
>
> ماحولیاتی بحران کا حل محض بیان بازی یا ظاہری نوعیت کے وقتی اقدامات میں نہیں، بلکہ جدید انسان اور اس کے تصورِ جہاں کی موت اور از سرِ نو پیدائش میں مضمر ہے۔

نصر نے یہ ثابت کیا ہے کہ فطرت کے ساتھ ٹوٹے ہوئے رشتے کی بحالی محض انجینئری کا مسئلہ نہیں یہ روح کی واپسی کا مسئلہ ہے۔ گزشتہ تین دہائیوں میں امریکہ، برطانیہ، ملائیشیا، ایران، انڈونیشیا، ترکی اور دیگر ممالک میں جس طرح اس کتاب پر تحقیق ہوئی ہے وہ اس کی بین الاقوامی علمی حیثیت کی واضح دلیل ہے۔ مذاہبِ عالم کے طلبہ، ماحولیاتی اخلاقیات کے محققین اور بین المذاہب مکالمے میں دلچسپی رکھنے والے ہر صاحبِ علم کے لیے یہ لازمی مطالعہ ہے ایک ایسی تصنیف جو آج سے تیس سال پہلے بھی اتنی ہی ضروری تھی جتنی آج ہے، اور شاید کل مزید ضروری ہو جائے۔

Bibliography

Arif, Nasr. Review of *Religion and the Order of Nature*, by Seyyed Hossein Nasr. *American Journal of Islam and Society* 14, no. 2 (1997): 290–95. https://doi.org/10.35632/ajis.v14i2.2246.

Aziz, Taimur, and Seyyed Hossein Nasr. "On Tradition, Metaphysics, and Modernity." *The Harvard Review of Philosophy* 24 (2017): 63–70. https://doi.org/10.5840/harvardreview2017241.

Blissman, Beth. Review of *Religion and the Order of Nature*, by Seyyed Hossein Nasr. *Review of Religious Research* 40, no. 2 (1998): 182–84. https://doi.org/10.2307/351230.

Dargan, Gary Michael (Adam). "Seyyed Hossein Nasr and the Theory of Evolution: A Critical View." PhD diss., International Islamic University Malaysia, 2019.

Fatiroh, Intan Nur. "Kontekstualisasi Konsep Manusia Primordial di Era Disrupsi (Studi Pemikiran Seyyed Hossein Nasr)" [Contextualization of the Concept of Primordial Man in the Era of Disruption (A Study of Seyyed Hossein Nasr's Thought)]. Undergraduate thesis, UIN Walisongo Semarang, 2021.

French, William. Review of *Religion and the Order of Nature*, by Seyyed Hossein Nasr. *The Journal of Religion* 79, no. 4 (1999): 689–91.

---

[18] القرآن 7:56

Al Quran 7:56

[19] Nasr, Religion and the Order of Nature, 7.

Leigh, Egbert Giles, Jr. Review of *Religion and the Order of Nature*, by Seyyed Hossein Nasr. *International Journal for Philosophy of Religion* 44, no. 2 (1998): 124–26. https://doi.org/10.1023/A:1017193012060.

Maʻmūr, Abū [Abu Ma'mur]. "Relevansi Pemikiran Seyyed Hossein Nasr terhadap Pengembangan Paradigma Pendidikan Islam Kontemporer" [The Relevance of Seyyed Hossein Nasr's Thought to the Development of Contemporary Islamic Educational Paradigms]. Master's thesis, UIN Siber Syekh Nurjati Cirebon, 2025.

Nasr, Seyyed Hossein. "An Intellectual Autobiography." In *The Philosophy of Seyyed Hossein Nasr*, edited by Lewis Edwin Hahn, Randall E. Auxier, and Lucian W. Stone Jr., 3–85. Vol. 28 of *The Library of Living Philosophers*. Chicago: Open Court, 2001.

———. *Knowledge and the Sacred*. Albany: State University of New York Press, 1989.

———. *Religion and the Order of Nature*. New York: Oxford University Press, 1996.

———. "Seyyed Hossein Nasr." Department of Religion, George Washington University. Accessed June 30, 2026. https://religion.columbian.gwu.edu/seyyed-nasr.

Nurahyan, Muhammad Faiz. "Eksistensi Tradisi Islam di Tengah Modernitas Perspektif Seyyed Hossein Nasr" [The Existence of Islamic Tradition Amid Modernity from the Perspective of Seyyed Hossein Nasr]. *Paradigma: Jurnal Kalam dan Filsafat* 6, no. 2 (2025): 139–62.

Owoyemi, Musa Yusuf. "The Compatibility of Islam with Modernity: A Study of the Thought of Seyyed Hossein Nasr." PhD diss., International Islamic University Malaysia, 2011.

Quadir, Tarik M. *Traditional Islamic Environmentalism: The Vision of Seyyed Hossein Nasr*. Lanham, MD: University Press of America, 2013.

Vural, Mehmet. "Seyyed Hossein Nasr and Traditionalism." *IIUM Journal of Religion and Civilisational Studies* 7, no. 1 (2024): 126–41.